483

آیات نمبر 47 تا 60 میں زمین اور آسمان میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ
صرف اللہ ہی ہمارا خالق اور رب ہے۔ اس سے پہلی قومیں بھی اپنے رسولوں کو جادوگر اور دیوانہ کہتی
رہی ہیں۔ رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ آپ نے اپنا فرض پورا کر دیا ہے سو اب منکرین کو ان کے
حال پر چھوڑ دیں، البتہ یاد دہانی کرتے رہیں۔ جنات اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا گیا ہے کہ
وہ اللہ کی بندگی کریں۔

وَ السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ اور آسمان کو ہم نے اپنے
دست قدرت سے بنایا اور ہم ہی اسے وسعت دینے والے ہیں وَ الْاَرْضَ
فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور سطح زمین کو ہم ہی نے فرش کی طرح بنایا، سو ہم
کیا خوب ہموار کرنے والے ہیں وَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ اور ہم نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کئے ہیں تاکہ تم ان چیزوں میں غور
کرو فَفِرُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ بس تم اللہ ہی کی طرف
دوڑو، بے شک میں اس کی طرف سے تم سب کے لئے واضح طور پر خبردار کرنے والا
ہوں وَ لَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾ اور
اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ ٹھہراؤ، بے شک میں اس کی طرف سے تم
سب کو واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اسی طرح ان سے پہلے گزرے
ہوئے لوگوں کے پاس جب بھی کوئی رسول آیا تو انہوں نے یہی کہا کہ یہ شخص
جادوگر یا دیوانہ ہے اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ کیا یہ لوگ ایک

دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے چلے آئے ہیں؟ نہیں! بلکہ اصل بات یہ ہے کہ
یہ سب سرکش لوگ ہیں، اور ان سب کی ذہنیت ایک جیسی ہے فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ
اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ پس اب آپ ان کی مطلق پروانہ کیجئے، آپ پر کوئی الزام نہیں،
آپ نے اللہ کا پیغام پہنچانے کا حق ادا کر دیا ہے وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لیکن نصیحت کرتے رہیں کیونکہ نصیحت ایمان والوں کو ضرور فائدہ
پہنچاتی ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ اور میں نے جنات
اور انسانوں کو صرف اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری بندگی کریں مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ
مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ نہ میں ان سے رزق طلب کرتا ہوں اور نہ
یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کچھ کھلائیں اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾
بیشک اللہ تو خود ہی ہر ایک کو رزق پہنچاتا ہے، وہ بڑی قوت والا اور بہت زبردست ہے
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾
بے شک جن لوگوں نے نافرمانی کی ہے ان کے عذاب کا ایک حصہ مقرر ہو چکا ہے،
جیسے ان سے پہلے نافرمانوں کے عذاب کا حصہ مقرر تھا، اس لئے یہ لوگ مجھ سے
عذاب مانگنے میں جلدی نہ کریں فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِیْ
يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ بالآخر ان کافروں کے لئے اس دن بڑی ہلاکت ہو گی جس دن سے
انہیں ڈرایا جارہا ہے رکوع [۳]